سوال

توتیمم کرلیا گیا(164)؟

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

بت یا احتلام کے باعث غسل فرض ہوگیا۔ لیکن گھر پر پانی نہیں۔ فجر کا وقت ہوچکا ہے، آیا مسجد جا کر وضو کر کے نماز باجماعت ادا کرے یا اکیلا گھر پر تیمم کر کے نماز ادا کرلے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

م السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

ں پہلے پانی تلاش کرنا چاہیے۔ اگر پانی نہ مل سکے اور نماز کے وقت کے فوت ہونے کا ڈر ہو یا خوف کی وجہ سے پانی تک پہنچنے کی قدرت نہ ہو تو تیمم کر کے نماز پڑھی جا سکتی ہے۔ ورنہ نہیں۔ ''صحیح بخاری'' کی تبویب میں ہے:

،التَّیَمُّمِ فِی الحَضَرِ اِذَا لَمْ یَجِدِ المَاءَ وَخَافَ فَوْتَ الصَّلٰوۃِ وَبِہٖ قَالَ عَطَاءٌ'۔

ں حضر میں تیمم کا جواز تب ہے، جب پانی نہ ملے اور نماز کا وقت گزر جانے کا اندیشہ ہو۔ عطاء بن اَبی رباح کا یہی فتویٰ ہے۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ حافظ ثناء اللہ مدنی

کتاب الطہارۃ: صفحہ:172

محدث فتویٰ